عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھریؒ

محمد اعجاز مصطفیٰ

مجاہدِ ملّت حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ کے فرزند ارجمند، حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ اور حضرت مولانا محمد یوسف بنوریؒ کے تلمیذ رشید، حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ اور حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ کے مسترشد، حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے خلیفہ مجاز، جامعہ علومِ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے قدیم فاضل اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی ناظم اعلیٰ، مفکرِ ختم نبوت حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری عفی اللہ عنہ ۱۴ر صفر المظفر ۱۴۴۸ھ مطابق ۲۹ر جولائی ۲۰۲۶ء بروز بدھ بوقت شام، نشتر ہسپتال ملتان میں ۹۴ر سال کی طویل عمر گزار کر رحلت فرمائے عالم آخرت ہوئے، إنا لله وإنا إليه راجعون، إن لله ما أخذ وله ما أعطى وكل شيء عندهٗ بأجل مسمّى!

آپؒ ۱۹۳۲ء میں متحدہ ہندوستان کے صوبہ مشرقی پنجاب کے زرخیز خطہ جالندھر میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق آرائیں قوم سے تھا، آباء اجداد کا پیشہ زراعت تھا۔ آپؒ کے والد گرامی حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ امام العصر حضرت علامہ انور کشمیریؒ کے ممتاز شاگرد تھے۔ مجلس احرارِ اسلام کے سرگرم رہنما اور امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے قدیم رفقاء میں سے تھے۔ آپؒ نے پاکستان میں مجلس تحفظ ختم نبوت کی بنیاد رکھنے میں کلیدی کردار ادا کیا اور اس کے بانی اراکین میں شامل تھے۔ مجلس کے پہلے ناظم اعلیٰ اور تیسرے امیر مرکزیہ رہے۔

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن جالندھریؒ نے حفظِ قرآن کریم مجدّدِ علم قراءت حضرت قاری رحیم بخش پانی پتیؒ سے کیا، ہجرت کے بعد پاکستان میں حضرت قاری صاحب کی سب سے پہلی درس گاہ میں آپ شامل تھے۔ اس کے بعد درجہ کتب کی ابتدائی تعلیم جامعہ خیر المدارس ملتان میں حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد صدیقؒ اور دیگر اساتذہ سے حاصل کی۔ دورہ حدیث شریف کے لیے آپ کراچی تشریف لائے اور ۱۹۵۷ء میں جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن سے فاتحۂ فراغ پڑھا۔ جہاں آپ کے اساتذہ کرام میں محدّث العصر حضرت علامہ سیّد محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مولانا مفتی ولی حسن ٹونکیؒ، حضرت مولانا محمد عبدالرشید نعمانیؒ جیسے جبال العلم شامل تھے۔ اس کے بعد آپؒ نے مختلف مدارس میں تقریباً ۱۳ سال تدریس کی، جن میں مخزن العلوم خان پور بھی شامل ہے، جہاں ہدایہ اولین، سراجی، مرقاۃ اور دیگر علوم وفنون کی کتب زیرِ تدریس رہیں، لیکن پھر آپؒ اپنے والد گرامی حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ کے ضعف کے باعث اوران کی جماعتی ذمہ داریوں کا بوجھ ہلکا کرنے کے لیے ان کے معاون کے طور پر مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر مرکزیہ ملتان تشریف لے آئے اور یہاں آپؒ نے اپنے والد صاحب کے زیرِ تربیت رہ کر جماعتی کام کا طریقہ وسلیقہ سیکھا، جس نے آپؒ کی صلاحیتوں کو جِلا بخشی۔

آپؒ نے حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوریؒ، حضرت سائیں حماد اللہ ہالیجویؒ، حضرت مولانا خواجہ خان محمدؒ اور حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ سے مختلف اوقات میں اصلاحی تعلق قائم کیا۔ حضرت لدھیانوی شہیدؒ نے آپ کو خلافت واجازتِ بیعت عطا کی۔

آپ ۱۹۷۰ء میں مجلس تحفظ ختم نبوت سے باقاعدہ وابستہ ہوئے۔ ابتدا میں مرکزی خازن اور ناظمِ دفتر مرکزیہ ملتان کے مناصب پر کام کیا اور مجلس کے بے مثال مالی نظام کو مزید مستحکم کیا۔ مجلس کے مالی نظام میں حد درجہ احتیاط، مکمل جانچ پڑتال اور کڑی نگرانی کرنا آپ کی پہچان تھی۔

جب تک صحت نے اجازت دی، آپؒ ملک بھر کے تبلیغی دورے فرماتے اور عقیدہ ختم نبوت اور ردّ قادیانیت پر بیان فرماتے رہے۔ مبلغین ختم نبوت کی سرپرستی اوران کے تبلیغی کام کی نگرانی فرماتے، لاکھوں کی تعداد میں لٹریچر مرتب کر کے شائع کروایا۔ شہروں اور قصبات میں نئے جماعتی دفاتر قائم فرمائے، پرانے دفاتر میں نظام کی اصلاح کی۔

حضرت مولانا عزیز الرحمٰنؒ ۱۹۸۵ء میں مجلس کے مرکزی ناظم اعلیٰ مقرر ہوئے اور اس عہدے پر ۱۴ سال فائز رہے۔ سچ ہے کہ آپؒ نے اپنی دیانت داری، معاملات کی صفائی اور بیدار مغزی وغیرہ صفات سے اس وقیع عہدے کو بلند تر بنا دیا تھا۔ اکابرینِ مجلس حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ، حضرت مولانا لال